سوال

لے بھائی (315) ...ملہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہے۔ وہ میرے بارے میں کہتا ہے کہ میں منافق ہوں کیونکہ میں تنہائی میں اپنے کمرے میں گانے سنتا ہوں۔ کچھ مدت کے بعد میں وسوسے میں مبتلا ہو کر اس دین سے دور ہو جاؤں گا۔ میں نے اسے بہت سمجھایا کہ وہ ان باتوں سے باز آ جائے مگر وہ نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ میری راہنمائی فرمائیں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(دیکھا گیا ہے کہ) بہت سے لوگ ایسے تھے جن کے اعمال درست نہ تھے مگر پھر اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے انہیں ہدایت سے سرفراز فرما دیا 'لہذا اپنے بھائی کو کثرت سے سمجھاتے رہیں۔ انہیں دینی موضوع پر کچھ کیسٹیں اور کتابیں بھی بطور تحفہ دے دیں شاید آپ کے ہاتھ سے اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت فرما دے۔ حد

((لان يهدي الله بك رجلاً واحداً خير لک من ان يكون لک حمر النعم)) (صحيح البخاري 'فضائل اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم باب مناقب علی بن ابی طالب ۔۔۔۔الخ' ح: ۳۷-۱ و صحيح مسلم 'فضائل الصحابة' باب من فضائل علی بن ابہ طالب' ح: ۲٤-٦)

ں ہدایت عطا فرما دے تو یہ آپ کے لیے سرخ اونٹوں (کی دولت) سے بھی زیادہ بہتر ہے۔''

ر سمجھاتے رہیں اور اس کی طرف سے پہنچنے والی اذیت پر صبر کریں.جس طرح کہ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا:

وَأمُر بِالمَعروفِ وَانهَ عَنِ المُنكَرِ وَاصبِر عَلىٰ ما أَصابَكَ إِنَّ ذٰلِكَ مِن عَزمِ الأُمورِ ١٧... سورة لقمان

کے کرنے کا امر اور بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور جو مصیبت تجھ پر واقع ہو اس پر صبر کرنا۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص243

محدث فتویٰ